نوحہ

ہو گئے اپنے محبوں سے جدا شیرِ خدا
آئے کعبے میں گئے مسجد سے سوئے کبریا

مسجد و محراب و منبر رو رہے ہیں دیکھ کر
خون میں ڈوبا ہوا ہے جانشینِ مصطفیٰ ﷺ

یا علیؑ مولا علیؑ کی ہیں صدائیں ہر طرف
آ رہی ہے آج ہر سینے سے ماتم کی صدا

زینبؑ و کلثومؑ بھی ہیں خاک پر بیٹھی ہوئی
ہیں گریباں چاک غم سے بادشاہِ کربلا

خاک اُڑاتے غم زدہ بچوں کی حالت دیکھ کر
آ گئے روتے ہوئے جنت سے محبوبِ خداؐ

اپنی پلکوں سے عزاداروں کے دامن چوم کر
چُن رہا ہے آج رضواں گوہرؔ اشکِ عزا